

## عاظمیا کو اقتضائی مشائی کوئن ہٹایا گیا

حکومت علامہ سیت معاشرے کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنا پا رہی ہے، فواد چودبڑی، تباول کا اعلان جلد کیا جائیگا، فیصل چاوید کا نوٹ

پاکستان سے بے پناہ محبت، دعا ہے کوئل اپنے مینڈیٹ کے مطابق بھرپور کام کرے، عاظم کا نوٹ، فیصلہ افسوسناک ہے، عاصم اعاز

اسلام آپو (تمانندہ ایکسپرنس، خبر اینجنسیا، مائیٹر گاک ڈائیک) حکومت نے عاظمیا کو اقتصادی مشاورتی کوئل کی رکنیت سے ہٹا دیا ہے جبکہ حکومت کے بھی فیصلہ پر عاصم خواجہ بھی اقتصادی مشاورتی کوئل (ای اے سی) کی رکنیت سے احتجا پا مستحقی ہو گئے ہیں۔ مائیٹر گاک ڈائیک کے مطابق ڈاکٹر عاظمیا نے اپنے ثوپڑ کا نوٹ پر اقتصادی مشاورتی کوئل سے مستحقی ہونے کا اعلان کیا۔ انھوں نے لکھا کہ وہ پاکستان سے بے پناہ محبت کرتے ہیں اور ہمیشہ اس کی خدمت کے لیے تیار ہیں۔ ان کی دعا ہے کہ اقتصادی مشاورتی کوئل اپنے مینڈیٹ کے مطابق بھرپور کام کرے تاکہ پاکستانی قوم آگے بڑھ سکے۔ جمعت کی صبح سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ثوپڑ پر ایک پیغام میں واقعی وزیر اطلاعات فواد چودبڑی نے لکھا کہ حکومت علامہ سیت معاشرے کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر آگے بڑھنا پا رہی ہے اور کسی ایک نامزدگی سے اگر مختلف تاثر پیدا ہو تو یہ مناسب نہیں ہے اس لیے حکومت نے اقتصادی مشاورتی کمیٹی سے عاظمیا کی بطور رکن نامزدگی واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم عمران خان کا آئینہ میں مدینہ کی ریاست ہے۔ وزیر اعظم اور ان کی کامیابی کے اراکین عاشقان رسول کریم ہیں۔ ختم نبوت ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور حال ہی میں گستاخانہ خاکوں کے معاملے پر حکومت نے جو کامیابی حاصل کی ہے وہ بھی اسی نسبت کا تجلیا ہے۔ اس سے قبل پیٹی آئی کے سینئر فیصل چادیہ خان نے بھی اپنی نوٹ میں یہ خبر دی اور کہا کہ عاظمیا کو اقتصادی مشاورتی کوئل سے مستحقی ہونے کا کہا گیا جس پر وہ رضا مند ہو گئے ہیں۔ عاظمیا کے تباول کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ مائیٹر گاک ڈائیک کے مطابق عاظمیا کو اقتصادی مشاورتی کوئل سے ہٹالنے پر بطور احتجاج عاصم خواجہ بھی کوئل کی رکنیت سے مستحقی ہو گئے ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر نوٹ کرتے ہوئے عاصم خواجہ نے کہا کہ اقتصادی مشاورتی کوئل (ای اے سی) سے مستحقی دے دیا ہے کیونکہ عاظمیا کو ہٹالنے کا فیصلہ تکلیف دہ اور افسوس ناک ہے۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے اس اقدام کا جواز پیش نہیں کر سکتا، جہاں ایسی اقدار پر سمجھو دہ کیا جائے وہاں کام کرنا ممکن نہیں، اللہ ہمیں معاف کرے میری اور ہم سب کی مدد کرے جبکہ ملک کی مدد کیلئے ہمیشہ تیار ہوں۔ بی بی سی کے مطابق تجزیہ کا رد اقیاز گل نے اس خبر کے بعد اپنے رد عمل میں لکھا کہ اپ دقت آگیا ہے کہ مساوی شہری حقوق کے آرٹیکل 25 کو ختم کر دیا جائے۔ زاہد حسین نے لکھا کہ حکومت اپنے پندوں کے سامنے جھک گئی ہے۔ ان بیگ کے رہنماء حسن اقبال نے نوٹ کی کہ میرٹ کو مدد ہب کے ساتھ سکس نہیں کرنا چاہیے۔ اسلام میرٹ کو مقدم رکھتا ہے۔ انصار عبادی نے حکومتی فیصلے کا خیر مقدم کیا لیکن توپڑ پر اسی فیصلے کے بعد نئے پاکستان کے نفرے کو بھی نشانہ ہنایا گیا۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ پر آج کے دن کا تاریخی حوالہ بھی دیا چاہا ہے جب 7 ستمبر 1974 کو سابق وزیر اعظم ڈاکٹر علی بھٹو کے دور حکومت میں آئینی ترمیم کے ذریعے تقدیمیں کو غیر مسلم قرار دیا گیا تھا۔

